87

یوٹیوب کے ذریعے کمائی کرنا

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام ! یوٹیوب کے ذریعے کمائی کرنے کا شرعی حکم کیا ہے؟ آج کل ہمارے بہت سے علماء نے بھی اپنے اپنے یوٹیوب چینل بنا رکھے ہیں بعض لوگ اس کمائی کوحلال اوربعض لوگ حرام بتاتے ہیں رہنمائی فرما کرعنداللہ ماجور ہوں۔

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

اگرچہ یوٹیوب اورسوشل میڈیا کے دیگر چینلز سے پیسہ کمانے کے مسئلہ میں علماء کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے تاہم ہمارے نزدیک یوٹیوب وغیرہ کی کمائی چندشروط کی بنا پر جائز ہے۔

یوٹیوب پر اگرکسی چینل کے فالورز کی تعداد زیادہ ہو جائے تو یوٹیوب انتظامیہ اشتہار چلانے کے عوض اسے معاوضہ دیتی ہے اگرکوئی اپنے چینل پر چند شروط کا اہتمام کرواسکے تو ان شاء اللہ اس کی کمائی جائز ہے۔

1. جو ویڈیو ،پوسٹ یا اشتہار وغیرہ اپلوڈ کیا جائے لوگوں کے فائدے کے لئے ہواور شرعی منکرات (موسیقی،خواتین کا ظاہر ہونا وغیرہ) پر مشتمل نہ ہو۔
2. اگر یوٹیوب پر Upload کیا جانے والا موادتبلیغ دین سے تعلق رکھتا ہوتو پوری تحقیق اورتسلی کے بعد ہی اپلوڈ کیا جائے سنی سنائی بات شیئر نہ کی جائے۔

کیونکہ حدیث مبارکہ میں ہے:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم «كَفَى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ»

سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی ہوئی بات بیان کر دے''۔ [1]

3 اگر یہ پوسٹ، ویڈیو وغیرہ خود تیار نہ کی ہو بلکہ کسی دوسرے فرد کی تیار کردہ ہو تو اس سے اجازت لی جائے سوائے اس کے کہ اس نے عام اجازت دے رکھی ہو۔

4 اگر ویڈیو پوسٹ یا اشتہار کا تعلق کسی کاروبار سے ہو تو وہ کاروبار اور تجارت جائز اور حلال ہونی چاہیے۔

ہمارے نزدیک اس کے جائز ہونے کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے:

﴿وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ﴾

''نیکی اور تقویٰ پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔'' [2]

لہٰذا اگر مذکورہ شروط کو ملحوظ خاطر رکھا جائے تو یہ کمائی جائز ہے۔

والله تعالى أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى الله على نبينا محمّد وعلى آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)		2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)		4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)		6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)		8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	

[1] صحیح مسلم، بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْحَدِيثِ بِكُلِّ مَا سَمِعَ، حدیث نمبر: 7. [2] سورۃ المائدۃ، آیت نمبر: 2.

9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)	[signature]	10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	[signature]

مشرف عام	نائب رئیس	رئیس
حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ	مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ	مفتی حافظ عبد الستار الحماد حفظہ اللہ
[signature]	[signature] ارشاد الحق اثری	[signature]